لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللّٰہِ

۷۸۶ ـــــــــــــــــ ۹۲

یا اللہ یا محمدؐ

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآن

یعنی قرآن سے جتنا ہو سکے پڑھ لیا کرو۔

الٓمّٓ تا والنّاس

منظوم ترجمہ

امام المحققین مفسر قرآن الحاج حضرت مولانا صحوی شاہ صاحب قبلہ قدس اللہ سرہٗ

(خلف خلیفہ وجانشین کنز العرفان اعلیٰحضرت الحاج سیدی غوثی شاہ صاحب قدس اللہ سرہٗ)

اخذ و ترتیب : مولانا غوثوی شاہ

○ بارِ اول ۲۶ر رمضان ۱۳۸۷ھ م ۲۹ر ڈسمبر ۱۹۶۷ء

○ بارِ دوم ۱۹۹۰ء ○ بارِ سوم ۱۹۹۲ء

○ بارِ چہارم بموقعہ عرس حضرت صحوی شاہؒ بتاریخ : ۱۸ر جمادی الثانی ۱۴۲۳ھ ۲۸ر اگسٹ ۲۰۰۲ء چہار شنبہ

مفت تقسیم برائے ایصال ثواب :

والدِ محترم الحاج حضرت پیر صحوی شاہؒ و والدہ محترمہ حضرۃ الحاجہ شاہ نور بیگم صاحبہؒ

پیش کردہ گان : شاہ مبشر احمد شاہد، شاہ فضل الرحمٰن خالد، کریم اللہ شاہ فاتح،

اکرام اللہ شاہ اکرام، ارشادِ احمد صحوی، صوفی حیدر شیراز

ناشر ادارہ النور بیت النور، چنچل گوڑہ، حیدر آباد۔ ۲۴ (اے پی)

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللّٰہِ

۷۸۶ ——— ۹۲

یا اللہ یا محمدؐ

فَاقْرَؤُا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْآن

یعنی قرآن سے جتنا ہوسکے پڑھ لیا کرو۔

اَلٓمٓ تا وَالنَّاسُ

منظوم ترجمہ

امام المحققین مفسر قرآن الحاج حضرت مولانا صحوی شاہ صاحب قبلہ قدس اللہ سرہٗ

(خلف خلیفہ و جانشین کنز العرفان اعلحضرت الحاج سیدی غوثی شاہ صاحب قدس اللہ سرہٗ)

اخذ و ترتیب : مولانا غوثوی شاہ

○ بارِ اول ۲۶؍ رمضان ۱۳۸۷ھ م ۲۹؍ ڈسمبر ۱۹۶۷ء

○ بارِ دوم ۱۹۹۰ء ○ بارِ سوم ۱۹۹۲ء

○ بارِ چہارم بموقعہ عرس حضرت صحوی شاہؒ بتاریخ: ۱۸؍ جمادی الثانی ۱۴۲۳ھ ۲۸؍ اگسٹ ۲۰۰۲ء چہار شنبہ

مفت تقسیم برائے ایصال ثواب :

والدِ محترم الحاج حضرت پیر صحوی شاہؒ و والدہ محترمہ حضرۃ الحاجہ شاہ نور بیگم صاحبہؒ

پیش کردہ گان : شاہ مبشر احمد شاہد، شاہ فضل الرحمٰن خالد، کریم اللہ شاہ فاتح،

اکرام اللہ شاہ اکرام، ارشادِ احمد صحوی، صوفی حیدر شیراز

ناشر ادارہ النور بیت النور، چنچل گوڑہ، حیدر آباد۔ ۲۴ (اے پی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِبتدا ہے نام سے اللہ کے جو ہے رحمٰن اور رحیم اُس نام سے

سورۂ فاتحہ مکیہ

اللہ نے اس مقدس سورہ سے اپنی کتاب کا افتتاح کیا ہے

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا اس سورۃ میں سات آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ① الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ② مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ③ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ④ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ⑦ اٰمِیۡن

(منظوم) ترجمہ سورہ فاتحہ

حمد ہے ساری خدا ہی کے لئے — رَب دو۲ عالم کا ہے جو اُس کے لئے
مہرباں ہے جو ہر اِک کے واسطے — جسکی رحمت خاص سب کے واسطے
جو ہے مالک آخرت کے روز کا — بدلہ دیگا سب کو اعمال کا
ہم کریں گے اب تری ہی بندگی — اور مدد بھی چاہتے ہیں ہم تری
راہ جو سیدھی ہو وہ ہمکو دکھا — راستہ ہو صاحبِ انعام کا
جو ہیں گمراہ اور ہیں مغضوب جو — راستہ اُن کا مگر ہمکو نہ ہو

یا الٰہی یہ دعا کردے قبول
مقصد و مطلوب ہو جائے حصول

قرآن پڑھنے سے پہلے "تعوذ" یعنی اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم پڑھیں پھر دُرودِ شریف پڑھ کر "تسمیہ" یعنی "بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم" پڑھکر سورہ شروع کریں۔ نماز پڑھیں تو ہاتھ باندھ کر پہلے ثناء پڑھیں سُبحانك اللھم و بحمدك و تبارك اسمك و تعالیٰ جدك ولا الٰہ غیرك مگر یادرکھیں ثناء کو ثنا سبحانك اللھم ملا کر نہ پڑھیں پھر تعوذ یعنی اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم پڑھکر بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم کہکر سورۃ فاتحہ سے نماز شروع کریں۔

سُورَةُ الفِيل مَكية

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا   اس میں پانچ ۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ①
اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ② وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ
طَيْرًا اَبَابِيْلَ ③ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ④
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ⑤

(ترجمہ)

رَب نے تیرے جو کیا دیکھا نہ کیا   ہاتھی والوں نے کہ جب حملہ کیا
سارا داؤ پیچ جو کچھ اُن کا تھا   اُن کو سب پامال ہم نے کر دیا
جُھنڈ کے جُھنڈ اُن پر پرندے چھا گئے   کنکریاں اور پتھریاں برسا گئے
ہم نے غارت کر دیا بس ہر طرح   کر دیا کھائے ہوئے بھُس کی طرح

سُورَةُ القُرَيش مَكية

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا   اس میں چار ۴ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ① اِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ②
فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ③ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ٥
وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ④

(ترجمہ)

ہیں قریش اِس بات سے مانوس تر   سرما اور گرما میں کرتے ہیں سفر
چاہیئے رب اِس گھر کا اُس کی بندگی   جو ہے رَب اِس گھر کا اس کی بندگی
بھوک میں جس نے کھلایا ہے اُنھیں   خوف سے محفوظ رکھا ہے جنھیں

(مخالفین یا لوگوں کے خوف سے بچنے کے لئے یہ سورہ پڑھ کر پھونک لیا کریں امن و امان میں رہینگے اور خوف جاتا رہیگا)

سُورَةُ الماعُون مَكية

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس میں سات^{۷} آیتیں ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَرَأَيتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ① فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيمَ ② وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ③ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّيْنَ ④ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاءُوْنَ ⑥ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦

(ترجمہ)

آپ نے اُس شخص کو دیکھا ہے — مذہب دیں کو، جو ہے جھٹلا رہا
دھکّے دیتا ہے یتیموں کو یہی — یہ نہ دے مسکین کو دعوت کبھی
وَیل و افسوس اُن نمازی لوگوں پر — جو نمازوں سے ہیں غافل سخت تر
ہے دکھاوے اور ریا سے اُنکو کام — کچھ نہ دیں گے یہ اگر پڑ جائے کام

سُورَةُ الْقُرَيش مَكية

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس میں تین^{۳} آیتیں ہیں
(یہ قرآن کا سب سے چھوٹا سورہ ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③

(ترجمہ)

بالیقین ہم نے تمہیں کوثر دیا
پس نمازِ رب کو تم کرنا ادا
چاہیئے کرنی تمہیں قربانی بھی
شک نہیں دشمن کی جڑ کٹ جائیگی

سُورَۃ الْکٰفِرُوْنَ مَکیۃ

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس میں چھ ۶ آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلْ یٰاَیُّھَاالْکٰفِرُوْنَ ① لَآاَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ②
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآاَعْبُدُ ③ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④
وَلَآ اَنْتُمْ اَعْبُدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ⑥

(ترجمہ)

آپ کہہ دیجئے سنو کُفّار تم — مَیں نہ پوجوں انکو پوجو جن کو تم
اور تم پوجا نہیں کرتے اُسے — میں کہ پوجا کرتا رہتا ہوں جسے
مَیں نہ پوجوں جس کی پوجا تم سے ہو — تم نہ پوجیں جس کی پوجا مجھ سے ہو
پس تمہیں مذہب تمہارا چاہئے — اور مذہب مجھکو اپنا چاہیے

سُوْرَۃ النَّصرَ مَکیۃ

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس میں تین ۳ آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ
اللّٰہِ اَفْوَاجاً ② فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّاباً ③

(ترجمہ)

آئی جب اللہ سے نصر و فتح — بے محابا بے تکلّف ہر طرح
تم نے دیکھا لوگ حِصّہ پاگئے — دینِ حق میں فوج در فوج آگئے
پس کرو تسبیح تم اللہ کی — ساتھ ہو حمد و ثناء اللہ کی
اور رَب سے مغفرت کی بھی ہو رَہ — ہے وہی توّاب بے شک بے شُبہ

سُورَۃ اللَّھَب مَکیة

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس سورہ میں پانچ ۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ① مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُه، وَمَا كَسَبَ ② سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ④ فِیْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ⑤

(ترجمہ)

بُولہب اور اُس کا مال اور کاوشیں — ہو گئیں برباد ساری کوششیں
جلد انگاروں میں ڈالا جائے گا — اپنے ہی ہاتھوں سزاء خود پائے گا
اُس کی بیوی بھی جو ہے ایندھن لئے — مُونجھ کی رسی گلے میں ہے لئے

(اَبُولَہَب اور اُسکی بیوی) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت ستاتے تھے اور اُن پر ظلم کئے اِس لئے اللہ نے اُن پر عذاب نازل کیا۔

سُورَۃ الاخلاص مَکیة

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس میں چار ۴ آیتیں ہیں (اس سورہ کی بڑی فضیلت ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ٥ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّه، كُفُوًا اَحَدٌ ④

(ترجمہ)

آپ کہہ دیجئے کہ ہے اک ہی خدا — جو صمد ہے کارساز ہر ایک کا
اُس کو بیٹا ہے نہ اسکو باپ ہے — اُس کا ہمسر ہے نہ کوئی جوڑ کا

سُورۃ الفَلَقْ مَکیة

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس سورہ میں پانچ[5] آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلْ اَعوُذُبِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ④

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

(ترجمہ)

آپ کہہ دیجئے میں لیتا ہوں پناہ اُس سے جو ہے رَب، وقتِ صبح گاہ

اور ہر اُس شر سے جو پیدا ہُوا اور جو ہے شر اندھیری رات کا

جب وہ چھا جائے فضائے دہر پر جس کی دہشت ہو مُسلّط قلب پر

عورتیں ایسی جو جادو پیشہ ہیں گنڈے تعویذوں میں جو آلودہ ہیں

شر سے اُن سب کے اور اُس کے شر سے بھی جو حَسَدْ رکھتا ہے انساں سے کبھی

(صبح و شام سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھنے سے خدا کی طرف سے حفاظت ہوتی ہے اور پڑھنے والا ہر بلا و ہر آفت سے بچا رہتا ہے اور جادو بھی نہیں ہوتا)

☆☆☆☆

سُورَةُ النَّاسِ مَكِيَّة

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس میں پانچ ۵ آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ

صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

(ترجمہ)

آپ کہدیجئے میں لیتا ہوں پناہ رب سے لوگوں کے جو لوگوں کا ہے شاہ

اُس سے جو رَبّ ہے ہر اک انسان کا وہ اِلٰہِ اَلنّاس لوگوں کا خدا

شر سے اُس خنّاس فتنہ ساز کے ڈالتا سینوں میں ہے جو وَسوسے

ورغلاتا ہے جو چھُپ چھُپ کر اُسے جو ہو انسان یا کہ ہو جِنّات سے

☆

(وسوسوں کی دوری کے لئے یہ سورہ دل پر پڑھ کر پھونکیں اول و آخر درود شریف لازمی ہے)

☆☆☆☆

" تاج الوظائف " کا ایک ورق

مصنفہ : مولانا غوثوی شاہ

نیا چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھیں : اللّٰھُمَّ اَھِلّٰہُ عَلَیْنَا بِالاَ منِ وَ الاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَالتَّوفِیقُ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضیٰ رَبِّی وَ رَبُّكَ اللّٰه (یا ھِلَآل) یا اردو میں دعا کریں کہ اے چاند تیرا میرا خدا ایک ہے پھر دعا کریں۔ کہ اے اللہ یہ نیا چاند اور یہ نیا مہینہ ہمارے لئے مبارک ہو ہم اسکی برائی سے پناہ مانگتے ہیں اور ہم کو اس مہینہ میں بھلائی عطا کیجئے بحق محمد و آلہٖ وسلم۔

جب سو کر اُٹھے تو یہ دُعا پڑھے : اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعدَ مَآ اَمَاتَنا وَاِلَیْہِ النُّشور ○ رَضِینَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالاِسلاَمِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ مُصْطفیٰ ﷺ رَسُولاً نّبِیاً۔

برائے حفاظت صبح و شام تین۔ تین مرتبہ پڑھیں : اَعُوذُبِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَ عِقَابِہٖ وَ شَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَحْضُرُوْنَ۔ (ترمذی) یا یہ دعا پڑھیں " اعوذُ بِكلمات اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقْ ○

سوتے وقت یہ دعا پڑھیں : اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْییٰ ○ اور اُردو میں یہ دُعا کریں کہ اے اللہ ہمکو خیریت اور ایمان کے ساتھ سلائیں اور خیریت اور ایمان کے ساتھ اُٹھائیں اور ہمکو بُرے خوابوں سے بچائیں بحق محمد و آلہٖ وسلم۔

کھانے کے بعد کی دعا : اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (ابو داؤد، ترمذی)

دشمنوں سے خدا کی پناہ چاہیں : ☆ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِی نُحُوْرِھِم وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ○ (مسند احمد، ابو داؤد)

قرض کے دباؤ اور پریشانیوں سے بچنے کیلئے : اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخلِ وَالْجُبْنِ وَ ضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ ○ (بخاری و مسلم)

نظر بد کی دعا (خود بھی پڑھیں اور بچوں کو بھی پڑھ کر پھونکیں) : اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّهٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ O (ترمذی، ابو داؤد)

حصول مال و دولت کی دعا : يَاوَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ O (بحق محمدؐ و آلہ وسلم)

قرض کی جلد ادائی کیلئے ہر نماز کے بعد سات 7 مرتبہ یا 270 مرتبہ پڑھکر قرض کی ادائیگی کے لئے حضورؐ کے وسیلہ سے دعا کریں : اللّٰهُمَّ أغننى بحلالِكَ عَنْ حرامِكَ و اَغننىْ بِفضلِك عمّنْ سِواكَ بحقِّ محمدٍ و آلِهِ وسلم

برائے حفاظت اپنے آپ پر پڑھ کر پھونک لیں : يا الله يا حَيُّ يا قيّومُ يا حافظُ يا حفيظُ يا رقيبُ يا وكيلُ بحق محمد و آلِهِ و صحبهِ وسلم

☆ اللهم صلِّ علىٰ سيدنا مُحَمّدٍ وَعلىٰ آلِ سيدنا محمد و بارك وسلم

قوّتِ حافظہ کے لئے (سبق یاد ہونے کے لئے) : اول و آخر درود شریف 11-11 مرتبہ پڑھ کر درمیان میں 21 مرتبہ رَبِّي زِدْنِي عِلْماً پڑھیں۔ ***Rabbi Zidni Ilma***

(صبح و شام کی دعاؤں کو چھوڑ کر۔ حصول مطلب کی جو بھی دعا پڑھیں اُسکے بعد یہ ضرور کہیں حضرت سیدی صحوی شاہؒ کی دہائی ہے حضرت غوثوی شاہ کی اجازت ہے)

(سُنّتِ رسولؐ ، سُنّتِ صحابہؓ) مسجد میں داخل ہونے کی دعا

بسم الله وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلىٰ رَسُوْلِ اللّٰه صَلىَّ اللّٰه عَليه و سَلَّم O

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ O (ابو داؤد)

مسجد سے باہر آنے کی دعا

بِسمِ اللّٰه وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيهِ وَسَلَّم O

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۲۵۔ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ O

ماخذ ابن سنیؒ و ابوداؤد ۔ ۲۔ ابن ماجہ

"طیّباتِ غوثی" کا ایک ورق

مصنفہ کنزالعرفان اعلحضرت سیدی پیر **غوثی شاہ** صاحب علیہ الرحمہ

اِستدُعائے نظر

O

اِدھر بھی اک نظر مولا محمدؐ رسول اللہ ۔۔۔ میں دِل سے تم پہ ہوں شیدا محمدؐ رسول اللہ

میرے دل میں میری جاں میں تمہیں ہو یارسول اللہ ۔۔۔ میں قرباں تم پہ ہوں شاہا محمد رسول اللہ

یہ کہہ کر جھومتا ہوں آپ کی اُلفت میں مستانہ ۔۔۔ محمدؐ رسول اللہ ، محمدؐ رسول اللہ

نہ ہوتے آپؐ مولا گر خدا ہوتا کہاں ظاہر ۔۔۔ کہ نورِ حق ہو تم آقا محمدؐ رسول اللہ

خدائی ساری دیکھی ہم نے اپنے دیدہ دل سے ۔۔۔ نہ پایا ایک بھی تم سا محمدؐ رسول اللہ

خدا کو دیکھنا چاہے کوئی تو ہم یہ کہتے ہیں ۔۔۔ وہ دیکھے آپ کا جلوہ محمدؐ رسول اللہ

جمالِ **لَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ** دیکھتا ہے وہ ۔۔۔ ہے جس کے آگے آئینہ محمدؐ رسول اللہ

وہ اپنی سیرِ باطن سے جو نکلا سیرِ ظاہر کو ۔۔۔ **بنا الحمد للّٰہ کیا محمدؐ رسول اللّٰہ**

بھلا کیا شئے ہے غوثیؔ جو نمود و بود میں آئے
یہ سب ہے آپ کا نقشہ محمدؐ رسول اللہ

☆☆☆☆☆

☆☆

☆

از : الحاج حضرت سیدی مولانا **صحوی شاہ** صاحب قدس اللہ سرہ

فضیلتِ شب قدر

نور ہی نور ہیں سب ارض و سما آج کی رات ۔۔۔ بدلی بدلی سی فلک کی ہے فضاء آج کی رات

بخششِ عام کا اعلان فرشتوں نے کیا ۔۔۔ خود خدا ہوگیا مائل بہ عطا آج کی رات

رُوح و جبریلؑ و ملک سب ہیں جُلو میں سارے ۔۔۔ عرش والا بھی اُتر آہی گیا آج کی رات

لوحِ محفوظ میں مستور کہاں تک رہتا ۔۔۔ اُترا قرآن بہ صد نور و ضیاء آج کی رات

عشرہ آخر ، ماہِ رمضان کی راتیں ۔۔۔ طاق جو ہیں انہیں رتبہ بھی ملا آج کی رات

وہ شبِ قدر جو افضل ہے مہینوں سے ہزار ۔۔۔ وہی پھر لوٹ کے آتی ہے صدا آج کی رات

ڈھونڈنے کے لئے اِس رات کو اِن میں ۔۔۔ رُتبہ ہر رات کو اللہ نے دیا آج کی رات

جس کو اللہ نے رکھا تھا چُھپا کر اِس کا ۔۔۔ دیا سرکارِ دو عالمؐ نے پتہ آج کی رات

زہے تقدیر کہ صحوی بھی ہے اِسی شب کا اسیر
جسکی خلاق ہے اِک زُلف دوتا آج کی رات

(ماخذ : تطہیر غزل)

☆☆☆☆

"گلکدہ خیال" ۔۔۔ کا ایک ورق (بارِ دوم زیرِ اشاعت)

از: مصنفہ مولانا غوثوی شاہ ساجدؔ

دُعا

(بچّوں کے لئے)

○

میرے اللہ مجھے راہ بتادے ایسی
جس پہ چلنے سے عطا مجھ کو رضا ہو تیری

ہو میرا کام تیری دل سے عبادت کرنا
تیرے محبوب جو ہیں اُن کی اطاعت کرنا

اپنے ہمسایہ جو ہیں اُن سے محبت کرنا
نیک انسان جو ہیں اُن کی بھی خدمت کرنا

ہم وطن جو ہیں میرے اُن سے مجھے ہو الفت
میرے اللہ مجھے ایسی ہی عطا کر خصلت

کوئی محروم نہیں ہے تیری رحمت سے کبھی
تیرے بندے تیرے محتاج ہیں سبھی

جتنے ہیں وصف تیرے اُتنے باقی ہیں نام تیرے
اور انہی ناموں سے وابستہ ہیں سب کام تیرے

ایشورؔ کوئی کہے ، کوئی تجھے گاڈؔ کہے
کوئی یزداںؔ کوئی بھگوانؔ تیرا نام جپے

ربؔ پکارے ہے کوئی اور خداؔ کوئی تجھے
کوئی "حق حقؔ" تجھے بولے تو کوئی اومؔ کہے

کوئی بھولا ہے نہ بھولے گا زمانے میں تجھے
سب ہی انسان ہیں مصروف منانے میں تجھے

بارگہہ میں تیری ہر سجدہ میرا نذرانہ
میرے مولا کبھی ساجدؔ پہ کرم فرمانہ

☆☆☆☆

نوٹ: ہندوؔ لوگ خدا کو ایشور، بھگوان اور اُوم کہتے ہیں اور عیسائی لوگ خدا کو "گاڈ" اور بعض لوگ خدا کو ربؔ کہتے ہیں اور مسلمان خدا کو اللہ ۔یارب۔ یا خداؔ کہتے ہیں اسلئے اکثر رخصتی کے موقعہ پر "خدا حافظ" کہتے ہیں اور خدا حافظ کہنا جائز ہے۔ (غوثوی شاہ)

لَہٗ اَجرُہٗ و نُورہٗ

اظہارِ تشکر

کتابِ ہٰذا کی اشاعت میں الحاج جناب محمد مجتبیٰ قدیر الدین تحسین قادری سلمہٗ نے بیش از بیش حصہ وافر لیکر ہماری ہمت بندھائی ہے اللہ تعالیٰ اُنھیں اِس کارِ خیر کے لئے بہترین جزاء عطا کرے۔ آمین۔

مزید دعا ہے کہ سلّمہُ اللہِ تعالیٰ و اَطالَ اللہُ عُمرہٗ

دعاگو

غوثوی شاہ

۲۸/ اگسٹ ۲۰۰۲ء

حمد

(سورہ فاتحہ کا منظوم ترجمہ)

از: حضرت صحوی شاہ صاحبؒ

الحمد للہ ◀

تری حمد کیا ہو بھلا بیاں ، ہے ہر اک میں وصف ترا نہاں
ہے ظہورِ تیرا ہر اک میں ، ہے ہر اک شے سے تو ہی عیاں

رب العالمین ◀

یہ ہر ایک ذرّہ کے واسطے تو ازل سے تا بہ اَبَدْ ہے رب
تو ہی پالتا ہے ہر ایک کو یہ جہاں ہو یا کہ ہو وہ جہاں

الرحمن ◀

تو ہی عالمین کا رب بھی ہے تو وجود بخش جہاں بھی ہے
ہے ہر اک پہ چشم کرم تری ہے ہر اک پہ تو ہی تو مہرباں

الرحیم ◀

وہ جو بندے نیک ترے ہیں کچھ تو رحیم ان کے ہی واسطے
ترا اُن پہ لطف بھی خاص ہے تو خصوصی اُن پہ ہے مہرباں

مالک یوم الدین ◀

تری مِلک ہے یہ ہر ایک شے تُو ہی روزِ حشر حساب گیر
ترے ہاتھ ہی میں سزاء جزاء تو ہی مالک اور نگاہ باں

ایاک نعبدو ◀

یہ تمام اپنی عبادتیں تری ذات ہی کے لئے تو ہیں
ترے بندے سب ہی ازل سے ہیں کوئی خورد ہو کہ وہ کلاں

وایاك نستعین ◀

یہ ہماری ساری ہی حاجتوں کے لئے بھی تیری ہی ذات ہے
تو ہر اک کو دے وہ جو مانگ لے کہ کریم تو، تو ہی مستعاں

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم ◀

وہی سیدی راہ دکھا دے اب وہی راہ جس پہ چلے ہوئے
تری نعمتوں کو لئے ہوئے تھے گزر گئے وہ جو بیگماں

غیر المغضوب علیھم والضالین ◀

مگر ایسی رہ نہ ہو وہ کبھی جو تری نظر سے ہے گر گئی
ہیں جدھر ترے وہ غضب زدہ جو بھٹک کے ہو گئے گمراہاں

آمین ◀

یہی تیرے عبدِ فقیر کی ہے بس التجائے حقیر بھی
کہ دعائے صحوی قبول ہو کہ تو ہی مالک دوجہاں